سوال

(274) ر رحمی وا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

، صلہ رحمی کرنا واجب ہے' بعض لوگ کہتے ہیں کہ بیوی کی طرف سے رشتہ دار ارحام میں سے نہیں ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں طرف سے تعلق ہو۔ سورۃ الانفال اور سورۃ الاحزاب کی حسب ذیل آیت میں یہی رشتہ دار مراد ہیں:

وَأُولُوا الأَرحامِ بَعضُهُم أَولىٰ بِبَعضٍ فى كِتـٰبِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَىءٍ عَليمٌ ٧٥... سورۃ الانفال

دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے سے زیادہ حق دار ہیں۔''

تک ان کی اولاد ہیں۔ پھر قریبی بھائی اور ان کی اولاد۔ چچے' پھوپھاں اور ان کی اولاد۔ ماموں' خالائیں اور ان کی اولاد ہیں۔ صحیح حدیث میں ہے کہ جب ایک سائل نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کیا:

((من ابر قال: امک "ثم امک" ثم امک" ثم اباک ثم الاقرب فالاقرب)) (سنن ابی داود' الادب' باب فی برالوالدین' ح:٥١٣٩ وجامع الترمذي' البر وصلة' باب ما جاء فی برالوالدین' ح:١٨٩٧)

ھر اپنی ماں سے' پھر اپنی ماں' پھر اپنے باپ سے' پھر جو شخص جس قدر زیادہ قریبی رشتہ دار ہے" اس سے (اسی قدر زیادہ نیکی کرو)''

یوی کے رشتہ دار شوہر کے لیے ارحام نہیں ہیں جب کہ قرابت دار نہ ہوں البتہ وہ اس بیوی سے ہونے والی اس کی اولاد کے لیے ضرور ارحام ہوں گے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص215